صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 25 فروری 2020 بمطابق 30 جمادی الثانی 1441ہجری بعداز دوپہر تین بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

(ترجمہ) اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جارہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریںO وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہےO وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا پاک ہے اللہ اُس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں O وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے اس کے لیے بہترین نام ہیں ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُس کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔۔ وآخِرُ الدعوانا أنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

<u>Mr. Speaker</u>: Jazakal Allah. Question Hour: Question No. 5186, Ms.Humaira Khatoon, MPA, lapsed. Question No. 5184, Ms. Humaira Khatoon, MPA, lapsed. Question No. 5189, Mr. Sirajuddin, MPA, lapsed. Question No. 5206, Mr. Sirajuddin, MPA, lapsed. Question No. 5257, Ms. Sobia Shahid, MPA, lapsed. Question No. 5256, Ms. Sobia Shahid, MPA, lapsed. Question No. 5275, Ms. Nighat Orakzai Sahiba, MPA, lapsed. Question No. 5285, Ms Nighat Orakzai Sahiba, MPA, lapsed. Question No. 5289, Mr. Bahadar Khan Sahib, MPA, lapsed. Question No. 5288, Mr. Bahadar Khan Sahib, MPA, lapsed. Question No. 5372, Mr. Sardar Hussain Babak Sahib, MPA, lapsed. Question No. 5373. Mr. Sardar Hussain Babak Sahib, MPA, lapsed. Question No. 5375, Mr. Sahibzada Sanaullah Sahib, MPA, lapsed. Question No. 5370, Mr. Sahibzada Sanaullah Sahib, MPA, lapsed. Question No. 5406, Ms. Shagufta Malik Sahiba, MPA, lapsed. Question No. 5405, Ms. Shagufta Malik Sahiba, MPA, lapsed.

غیر نشاندار سوالات اوران کے جوابات

5186_ <u>محترمہ حمیرا خاتون</u>: کیاوزیرانفارمیشن ٹیکنالوجی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) اس وقت صوبہ بھر کی جامعات میں کتنے آئی ٹی پارکس قائم ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؛

(ب) آیا حکومت صوبے میں مذید آئی ٹی پارکس قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اس مقصد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے، نیز مذکورہ پارکس کن کن اضلاع میں قائم کئے جائیں گے، تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی برائے سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی)</u>:(الف) جی ہاں، اس وقت صوبے میں دو آئی ٹی پارکس کام کر رہے ہیں جو پشاور اور ایبٹ آباد میں واقع ہیں، اگرچہ وہ یونیورسٹی کیمپس کے احاطے میں قائم نہیں ہیں بلکہ متعلقہ شہروں کی معروف یونیورسیٹوں کے قریب ہیں۔

(ب) کے پی کے مختلف علاقوں میں چھ آن کیمپس آئی ٹی پارکس قائم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، کے پی آئی ٹی بورڈ ان کیمپس آئی ٹی پارکس کے قیام کے لئے صوبے کی تمام یونیورسٹیوں سے مشاورت کر رہا ہے، ابتدائی طور پر کے پی آئی ٹی بورڈ نے مندرجہ ذیل انداز میں صوبے کے کلسٹر وائز کوریج کی تجویز پیش کی ہے:

مجوزہ آئی ٹی پارکس

نمبر	کلسٹر	بڑے شہر	یونیورسٹیوں کی تعداد	مجوزہ آئی ٹی پارک
1	سنٹرل کلسٹر	پشاور	14	پشاور میں دو آئی ٹی پارکس
2	نارتھ ایسٹرن کلسٹر	چارسدہ نوشہرہ مردان صوابی	1 1 3 3	مردان دو آئی ٹی پارک
3	ملاکنڈ کلسٹر	سوات، بالائی لوئر دیر	1 2	سوات میں ایک آئی ٹی پارک
4	ہزارہ کلسٹر	ایبٹ آباد مانسہرہ ہری پور	2 1 1	ایبٹ آباد میں ایک آئی ٹی پارک
5	سدرن کلسٹر	کوہاٹ بنوں ڈی آئی خان	2 1 3	کوہاٹ میں ایک آئی ٹی پارک۔

		1	کرک	

مزید یہ کہ اس منصوبے کے لئے فنڈز مختص نہیں کئے گئے ہیں، تاہم یہ منصوبہ بنایا گیا ہے کہ مالی سال 2020-21 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جگہ کے لئے اسے محکمہ پی اینڈ ڈی میں پیش کیا جائے گا۔

5184_ محترمہ حمیرا خاتون: کیا وزیر سائنس وٹیکنالوجی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ سائنس وٹیکنالوجی میں مروجہ قوانین کے تحت کلاس فور ملازمین کے لئے معذوروں، اقلیتوں، خواتین اور ایمپلائز سنز کوٹہ مقرر ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ سائنس وٹیکنالوجی میں معذوروں، اقلیتوں، خواتین اور ایمپلائز سنز کوٹہ کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین کی سکیل وار ضلع وار تعداد کتنی ہے، نیز ان بھرتیوں سے متعلق اپنائے گئے طریقہ کار کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب کامران خان بنگش (معاون خصوصی برائے سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی): (الف) جی ہاں، مقرر ہے۔

(ب) گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ سائنس وٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں مذکورہ کوٹہ پر کوئی کلاس فور ملازم بھرتی نہیں ہوا کیونکہ محکمہ سائنس وٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سروس رولز میں ترامیم ہو رہی ہیں۔

5189_ جناب سراج لدین: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ پشاور کے مختلف ہسپتالوں میں کانگو اور ڈینگی کے مریضوں کے نئے کیس سامنے آئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ تین ماہ کے دوران پشاور کے ہسپتالوں میں کانگو اور ڈینگی کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہوئے ہیں، اور حکومت نے اس عرصہ کے دوران ان بیماریوں کے حوالے سے کیا اقدامات کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف)اس سلسلے میں عرض ہے کہ پشاور کے مختلف ہسپتالوں میں گزشتہ تین ماہ میں کانگواور ڈینگی وائرس کا کوئی کیس رپورٹ نہیں کیا گیا ہے۔

(ب)اس سلسلے میں عرض ہے کہ صوبائی حکومت اور محکمہ صحت نے ڈینگی سے بچاؤاور اس بیماری میں کمی کے لئے ایک جامعہ ڈینگی ایکشن پلان 2020 بنایا ہے۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

5206_ جناب سراج الدین: کیاوزیر بہبود آبادی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ کے تحت اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی خالی پوسٹوں کی ضلع وار اور سکیل وائز تعداد کتنی ہے، نیزان خالی پوسٹوں پر تقرریوں کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؛

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ بھر میں محکمہ کے تحت اقلیتوں، معذروں اور خواتین کی مخصوص نشتوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین کی ضلع اور سکیل وائز تعداد کتنی ہے، نیزان بھرتیوں سے متعلق اپنائے گئے طریقہ کی وضاحت کی جائے؟

سید احمد حسین شاہ(معاون خصوصی برائے بہبود آبادی):(الف)صوبہ بھر میں محکمہ کے تحت اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی خالی پوسٹوں کی ضلع وار اور سکیل وائز تعداد اور تفصیل لف ہے۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)، ان خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے محکمہ صوبائی سطح پر پبلک سروس کمیشن خیبر پختونخوااور محکمہ جاتی انتخاب کمیٹی اور ضلع کی سطح پر ضلعی انتخاب کے تحت کچھ انٹرویوز ہو چکے ہیں اور باقی ماندہ آسامیوں کو پر کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ جو کہ مسقبل قریب میں متعلقہ قواعدو ضوابط کے تحت پر کی جائیں گی۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ بھر میں محکمہ کے تحت اقلیتوں، معذوروں اور خواتین کی مخصوص نشتوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین کی ضلع وار اور سکیل وائز تعداد اور تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)، نیزان بھرتیوں کو حکومت کے دیئے گئے قواعدو

ضوابط Appointment, Posting and Transfer, Rules, 1989 اور Esta Code-2011 کے تحت پر کیا جاتا ہے۔

5257_ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیاوزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین موجود ہے جو کہ خراب حالت میں ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ ہسپتال میں کب سے یہ مشین زیر استعمال ہے اور اس کے ٹھیک کرنے پر کتنا خرچہ آتا ہے نیز کب تک اسے ٹھیک کیا جائے گا، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین مورخہ 21-01-2013 کو باقاعدہ سرکاری طریقہ کار کے تحت لایا گیا ہے جو کہ میڈیکوز پرائیویٹ لمیٹڈ نے نصب کیا ہے اور 20-02-2013 سے مسلسل اب تک مریضوں کو بہتر سروس فراہم کر رہا ہے، جس سے مشین پر بہت زیادہ بوجھ ہے حالانکہ مشین چلانے کے لئے ہمارے پاس تمام سہولیات موجود ہیں لیکن ہسپتال کی بجلی کی فراہمی مردان سنٹرل جیل کو بھی ہو چکی ہے جس کی وجہ سے کبھی کبھار بجلی سسٹم شٹ ڈاؤن ہو جاتا ہے، اسی اثناء مشین عارضی طور پر بند ہو جاتی ہے جو عوامی شکایات کا سبب بن جاتی ہے۔ اگر سنٹرل جیل مردان کو الگ بجلی کی سہولت مہیا کی جائے تو نہ مشین عارضی طور پر بند ہو گی اور نہ ہی کسی کو شکایت کا موقع ملے گا، حالانکہ اس مسئلے کی سنگینی کو مد نظر رکھتے ہوئے واپڈا کے افسران بالا کو کئی دفعہ خطوط لکھے گئے ہیں جس پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا، چونکہ متعلقہ کمپنی کے ساتھ سروس کا معاہد ہوا ہے تو اسی وجہ سے ایمرجنسی بنیاد پر مشین کو اسی دن ٹھیک کیا جاتا ہے تاکہ مریض اس سہولت سے محروم نہ رہ سکیں۔ اس کے علاوہ مشین کی ہر تین مہینے بعد سروس کی جاتی ہے جس کی وجہ سے خراب ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ 2013 سے لے کر دو بڑی چیزیں جن میں سے ایک Heat exchanger اور دوسرا X-ray tube تبدیل ہو چکی ہیں جو کہ وارنٹی پوری ہونے کے بعد تبدیل

کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مشین میں کوئی خرابی نہیں آئی ہے اور مسلسل فنکشنل حالت میں ہے اور مردان کے علاوہ ارد گرد کے تمام اضلاع کے مریضوں کو بہتر سہولت فراہم کر رہا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر 60 سے 100 تک مریضوں کی سی ٹی سکین یہاں پر کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کی انجیو گرافی کی سہولت بھی موجود ہے اس سے بھی مریض استفادہ حاصل کرتے ہیں اور دوسرے ہسپتال میں جانے اور تکلیف اٹھانے سے بچ جاتے ہیں زیادہ تر مریضوں کی سی ٹی سکین اسی دن کی جاتی ہیں البتہ سپیشل سی ٹی سکین ہوتیں ہیں ان کی تیاری میں مزید ایک یا دو دن درکار ہوتے ہیں۔

5256_ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع مردان کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں سال 2018 سے تاحال بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کون سے طریقہ کار پر بھرتیاں ہوئی ہیں، کل کتنے لوگوں نے نوکری کے لئے درخواستیں دیں، کتنے لوگ کن کن پوسٹوں پر بھرتی کئے گئے، نیز جن لوگوں نے درخواستیں دی ہیں مگر بھرتی نہیں کئے گئے، ان کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) جی ہاں۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں سال 2018 سے تاحال بھرتی شدہ افراد اور دیگر کی تفصیل درج ذیل ہے:

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال مردان

ٹوٹل امیدوار	آسامیوں کی تعداد	بھرتی شدہ افراد	بھرتی نہیں کئے گئے افراد
126	11	11	115

درج بالا تمام بھرتیاں کلاس فور پر مشتمل ہیں اور ان کو مروجہ قانون کے مطابق دفتر روزگار کے توسط سے بھرتی کئے گئے ہیں (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے)۔

مردان میڈیکل کمپلیکس

نام آسامی بمعہ بی پی ایس	بھرتی شدہ افراد کی تعداد
میڈیکل آفیسر بی پی ایس 17	55
چارج نرس بی پی ایس 16	92
ٹیکنیکل ٹیکنیشن بی پی ایس 12	24

مزید برآں ان تمام درجہ بالا بھرتی شدہ کا سلیکشن کا طریقہ کار اور میرٹ لسٹ کا نمونہ ایوان کو فراہم کیا گیا ہے۔

5275_ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ایل آر ایچ ہسپتال کے بل بورڈ کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنے میں دیا گیا ہے؟ کمپنی کا نام اور مالیت کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز ٹھیکے میں حصہ لینے والی دیگر کمپنیوں کے نام بھی فراہم کئے جائیں۔

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ ایل آر ایچ کے بل بورڈ کا ٹھیکہ ابھی تک کسی کمپنی کو بھی نہیں دیا گیا اور کسی بھی کمپنی کو اب تک آرڈر جاری نہیں ہوا۔ ٹھیکے میں حصہ لینے والی کمپنوں کے نام درجہ ذیل ہیں:

1۔ Bird Blue

2۔ Effect Art

3۔ House Water

4۔ Communication 3k

5285_ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے تمام ڈویژنوں کے ہسپتالوں میں سانپ کے کاٹنے اور کتوں کے کاٹنے کے زہر سے بچاؤ کے لئے وارڈز موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کتنے ہسپتالوں میں مذکورہ امراض کے کتنے مریضوں کا علاج گزشتہ تین سالوں میں کیا گیا ہے، نیز کتنے ڈاکٹروں کو مذکورہ امراض کے حوالہ سے ٹریننگ دی گئی ہے اور اس بارے میں حکومتی پالیسی کیا ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ مذکورہ امراض میں مبتلا مریضوں کے لئے الگ وارڈز کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ متاثرہ مریضوں کا اوپی ڈی اور ایمرجنسی میں ان کا علاج اور ویکسینیشن کی جاتی ہے۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران صوبے کے مختلف ہسپتالوں میں سانپ اور کتے کے کاٹنے کے کیسز کی ضلع وار تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

مزید برآں ان مذکورہ مریضوں کے علاج معالجے کے لئے کسی مخصوص ٹریننگ کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ تمام میڈیکل گریجویٹس کی تعلیمی نصاب میں شامل ہے۔

5289_ جناب بہادر خان: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-16 میں تین بڑے ہسپتال اور پانچ بنیادی مراکز صحت (BHUs) واقع ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو منڈا، مایار اور ثمر باغ کے ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹروں اور مذکورہ تمام بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹروں کی کل کتنی آسامیاں موجود ہیں، ان آسامیوں میں کتنی خالی پڑی ہیں اور کتنی آسامیوں پر سپیشلسٹ ڈاکٹرز تعینات ہیں ہر ایک ہسپتال اور بی ایچ یو کی تفصیل الگ الگ فراہم کی جائے۔

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): جی ہاں مذکورہ ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آسامیاں موجود ہیں جو آسامیاں خالی ہیں تفصیل لف ہے (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

5288_ جناب بہادر خان: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صحت انصاف کارڈ پر ہر قسم کی بیماریوں کا علاج صوبے کی سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں مفت کیا جاتا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع اپر دیر میں عموماً اور لوئر دیر بالخصوص حلقہ پی کے 16 میں کل کتنے صحت انصاف کارڈ جاری کئے گئے ہیں اس کی تعداد بتائی جائے؛

(ج) آیا ضلع دیر کے صحت انصاف کارڈ پشاور کے سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں کارآمد ہے یا یہ صرف ضلع دیر تک محدود ہیں اس کی وضاحت کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صحت انصاف کارڈ پر ہسپتال میں داخلے کی صورت میں سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی تمام بیماریوں کا علاج صوبے کے مخصوص سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں مفت کیا جاتا ہے۔ تاہم جن بیماریوں کا علاج تدریسی ہسپتالوں میں ہوتا ہے ان بیماریوں میں سے مخصوص ترجیحی بیماریوں کا علاج صحت کارڈ کے ذریعے ہسپتال میں داخلے کے صورت میں مخصوص سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں مفت کیا جاتا ہے؛

(ب) ضلع اپر دیر اور لوئر دیر میں ٹوٹل 46785 اور 70919 کارڈز جاری کئے گئے ہیں جن کی تفصیل صحت سہولت پروگرام کے ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع دیر کے صحت انصاف کارڈ پشاور کے سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی کارآمد ہے تاہم تدریسی ہسپتالوں میں علاج کے لئے ریفرل لازمی ہے؟

5372_ جناب سردار حسین: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سول ہسپتال طوطالئی بونیر میں روزانہ او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد کتنی ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ب) آیا حکومت او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد کے حساب سے کب تک مذکورہ ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؛

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): جی ہاں مذکورہ سول ہسپتال طوطالئی میں گزشتہ ایک ماہ کی او پی ڈی کی مریضوں کی تعداد 1672 جبکہ سالانہ او پی ڈی کی تعداد 23800 ہے۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ سرکاری ہسپتالوں کی اگلی سطح پر درجہ بندی یا Up-gradation صرف او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد پر نہیں کی جاتی بلکہ اس کے لئے مختلف Standards کو مدنظر رکھا جاتا ہے جس میں آبادی موجودہ مراکز صحت سے فاصلہ بستروں کی تعداد مطلوبہ زمین کی دستیابی اور حکومت کی موجودہ فنانشل ریسورسز کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔

5373_ جناب سردار حسین: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) علاقہ خدوخیل کے موضع باغ ہسپتال میں موجود کون کونسی سہولیات میسر ہیں، مذکورہ ہسپتال میں روزانہ کتنے مریضوں کی علاج معالجے کی سہولت دستیاب ہے تفصیل فراہم کی جائے نیز حکومت مذکورہ ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے اور مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؛

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): اس سلسلے میں عرض ہے کہ مذکورہ BHU میں صحت سے متعلق علاج معالجے کی بنیادی سہولیات، تعینات ڈاکٹرز اور زچہ بچہ کے حوالے سے لیڈی ہیلتھ ویزٹرز کی سہولیات فراہم کر رہی ہے علاقہ خدوخیل موضع باغ میں واقع BHU میں روزانہ 10 مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ حکومت مذکورہ ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ وہاں کی موجودہ آبادی اپ گریڈ کرنے کے لئے ناکافی ہے۔

5375_ صاحبزادہ ثناء اللہ: کیا وزیر بہبود آبادی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2013 سے 2018 تک محکمہ ہذا کے زیر انتظام صوبے کے تمام اضلاع میں سکیل 2 سے 18 تک بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو؛

1۔ صوبے میں کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور مستقل بنیادوں پر بھرتی ہونے والے ٹیکنیکل، نان ٹیکنیکل، کلیریکل، انتظامی آفسران اور کلاس فور ملازمین کی تعداد، نام، ولدیت و تعلیمی قابلیت تجربہ ڈومیسائل کی تفصیل ادارہ وائز فہرست فراہم کی جائے۔

2۔ مذکورہ ملازمین جو کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر بھرتی ہوئے ہیں۔ انہیں مستقل کیا گیا یا ان کو ترقی دی گئی ان کے نام ولدیت تعلیمی قابلیت تجربہ ڈومیسائل کی تفصیل ادارہ وائز فہرست فراہم کی جائے۔

3۔ ضلع میں قائم ہونے والے بہبود آبادی ویلفیئر سنٹرز کی تفصیل ضلع، تحصیل، یونین کونسل اور ان میں بھرتی ہونے والے افراد کی تفصیل نام ولدیت تعلیمی قابلیت تجربہ ڈومیسائل کی فہرست سنٹر وائز فراہم کی جائے۔

<u>سید احمد حسین شاہ (معاون خصوصی بہبود آبادی):</u> (الف) جی ہاں۔

(ب) صوبے میں سال 2013 تا 2018 مختلف کیٹگریز میں بھرتی شدہ ملازمین کی تعداد 935 ہے جن میں سے 508 ملازمین مستقل بنیادوں پر بھرتی کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل بمعہ مطلوبہ کوائف ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔ دیگر 427 ملازمین ADP پراجیکٹ نمبر 140073، پراجیکٹ نمبر 150006 میں پراجیکٹ پالیسی کے مطابق بھرتی کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل معہ مطلوبہ کوائف ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم بھرتی نہیں کیا گیا۔ پراجیکٹ پالیسی کے مطابق ADP پراجیکٹ نمبر 140073 میں بھرتی شدہ 424 ملازمین، پراجیکٹ نمبر 150006 میں بھرتی شدہ 3 ملازمین یعنی کل 427 ملازمین کو ریگولرائزیشن آف سروسز ایکٹ 2018 کی روشنی میں مستقل کئے جانے کے لئے زیر غور لایا گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں قانونی لوازمات پورے کئے جانے کے بعد 352 ملازمین کی مستقلی کا نوٹیفیکیشن جاری کیا جا چکا ہے جس کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔ جبکہ باقی 59 ملازمین کی مستقلی Anomaly committee میں زیر غور ہے علاوہ ازیں 6 پراجیکٹ ملازمین کو مذکورہ ایکٹ کے تحت مطلوبہ اہلیت پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

محکمہ بہبود آبادی میں ضلع وائز قائم شدہ سنٹرز کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

5370_ <u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: کیاوزیر منصوبہ بندی و ترقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 2013 سے 2018 تک محکمہ ہذا کے زیر انتظام صوبے کے تمام اضلاع میں گریڈ2 سے18تک مختلف آسامیوں پر ملازمین بھرتی ہوئے ہیں؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو؛

(i) ضلع دیر بالا و ضلع دیر پائین میں مذکورہ گریڈ کے تمام کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور مستقل بنیادوں پر بھرتی ہونے والے ٹیکنیکل، نان ٹیکنیکل، کلریکل، انتظامی آفسران، کنسلٹنٹ اور کلاس فور ملازمین کی تعداد، نام وولدیت، تعلیمی قابلیت، تجربہ، ڈومیسائل، تنخواہوں و مراعات کی تفصیل الگ الگ فہرست فراہم کی جائے۔ نیز مذکورہ ملازمین میں سے ایسے ملازمین جو اس عرصہ میں مستقل کیئے گئے یا ان کو ترقی دی گئی ان کی بھی علیحدہ فہرست فراہم کی جائے۔

<u>جناب محمود خان(وزیراعلیٰ)</u>: اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی کے ذیلی ادارہ Bureau of Statistics کے زیر نگران پراجیکٹ جس کا نام Development of Regional GDP/Economic Indicators ہے میں ضلع دیر سے دو ملازمین کنٹریکٹ کی بنیاد پر اور گیارہ ملازمین یومیہ اجرت کی بنیاد پر بھرتی کیئے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

5406_ <u>محترمہ شگفتہ ملک</u>: کیاوزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع صوابی میں تعینات پولیس جرائم کے خاتمے کے لئے دن رات سرگرم عمل رہتی ہے، جبکہ مذکورہ ضلع کے تمام پولیس اسٹیشنوں میں پولیس اہلکاروں کے لئے ضروری سازوسامان دستیاب ہے؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو؛

(i) مذکورہ ضلع میں کتنے پولیس اسٹیشنز ہیں ہر پولیس سٹیشنز میں پولیس گشت کے لئے کتنی موبائلز/رائیڈرز سکوارڈ، اسلحہ و دیگر ضروری سامان دستیاب ہے۔

(ii) ہر پولیس سٹیشن کو سالانہ کتنی رقم دی جاتی ہے، گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل فراہم کی جائے نیز مذکورہ ضلع میں موجودہ پولیس اسٹیشنوں کے لئے کتنا سامان درکار یا زیر غور ہے تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ باوجود محدود وسائل اور نفری کی کمی کے باوجود ضلع صوابی میں تعینات پولیس جرائم کے خاتمے اور امن وامان برقرار رکھنے میں دن رات سرگرم عمل ہیں۔ اس مقصد کے لئے ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں پولیس اہلکاران کے لئے آپریشنل ڈیوٹی کے علاوہ ویلفیئر کے لئے بھی موجودہ وسائل بروئے کار لاکر ساز وسامان مہیا کیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں الف کا جواب اثبات میں ہے جبکہ؛

(i) ضلع ہذا کو سال 1988 میں ضلع کا درجہ دیا گیا تھا اور وقتاً فوقتاً پولیس کی نفری اور تھانہ جات میں اضافہ ہوتا گیا موجودہ وقت میں ضلع ہذا میں ٹوٹل دس پولیس سٹیشن ہیں ہر پولیس سٹیشن میں آبادی، جرائم کی تناسب اور جغرافیائی حدود کو مدنظر رکھ کر اس میں پولیس موبائل، رائیڈر سکوارڈ اسلحہ و دیگر ضروری سامان حالات کے مطابق مہیا کیا جاتا ہے۔

(ii) ضلع ہذا میں کسی بھی پولیس سٹیشن کو انفرادی طور پر سالانہ بجٹ نہیں دیا جاتا اور نہ ہی گزشتہ پانچ سالوں میں انفرادی طور پر کسی تھانہ کو بجٹ دیا گیا البتہ ضلع ہذا کے پولیس سٹیشن کے لئے جو ساز وسامان درکار ہوتا ہے اس کی باقاعدہ سالانہ سنٹرل پولیس آفس پشاور کو ڈیمانڈ کی جاتی ہے اور موجودہ سال 2019-20 میں ضلع ہذا کے لئے بحوالہ چھٹی نمبر 9159/GB مورخہ 3/10/2019 ضروری ساز و سامان کی ڈیمانڈ کی گئی ہے جو تا حال زیر تجویز ہے۔

5405_ محترمہ شگفتہ ملک: کیا وزیر داخلہ از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ؛

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع دیر لوئر میں تعینات پولیس جرائم کے خاتمے کے لئے دن رات سرگرم عمل رہتی ہے جبکہ مذکورہ ضلع کے تمام پولیس سٹیشنوں میں پولیس اہلکاروں کے لئے ضروری ساز وسامان بھی دستیاب ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو؛

(ا) مذکورہ ضلع میں کتنے پولیس سٹیشنز ہیں ہر پولیس اسٹیشن میں پولیس گشت کے لئے کتنی موبائلز، رائیڈرز سکواڈ، اسلحہ ودیگر ضروری سامان دستیاب ہے۔

(۲) ہر پولیس سٹیشن کو سالانہ کتنی رقم دی جاتی ہے گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل فراہم کی جائے نیز مذکورہ ضلع میں موجودہ پولیس سٹیشنوں کے لئے کتنا سامان درکار یا زیر غور ہے تفصیل فراہم کی جائے۔

<u>جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ)</u>: (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع دیر لوئر میں تعینات پولیس جرائم کے خاتمے کے لئے دن رات سرگرم عمل رہتی ہے مذکورہ ضلع کے تمام پولیس اسٹیشنوں میں سو فیصد ضروری سامان دستیاب نہیں ہے۔

(ب) (ا) مذکورہ ضلع میں کل تیرہ پولیس سٹیشنز ہیں ہر تھانہ کو 2/3 گشت موبائل گاڑی اور چھ رائیڈ سکواڈ کے لئے موٹر سائیکلیں دی گئی ہیں جبکہ دیگر ضروری اشیا مکمل دستیاب نہیں ہیں۔

(۲) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران تھانہ جات کو اس مقصد کے لئے کسی قسم کا فنڈ الاٹ یا تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔

نیز مذکورہ ضلع میں موجود تھانہ جات کے لئے SHOs اور محرر صاحبان کے لئے رہائشی کوارٹر اور دیگر سٹاف کے لئے رہائشی بارکس کی سہولیات، مواصلاتی نظام، فوٹو سٹیٹ مشین، کمپیوٹر بمعہ جملہ سامان CCTV کیمرے، نائٹ ویژن، بلٹ پروف جیکٹس 2000، ہیلمٹ 2000=,200۔ RPG SMG 12.7=20 7=15۔

اراکین کی رخصت

<u>Mr. Speaker</u>: Lapsed. Leave applications.

جناب نثار احمد صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ فیصل امین گنڈاپور صاحب آج کے لئے؛ نذیر احمد عباسی صاحب، آج کے لئے؛ افتخار علی مشوانی صاحب، آج کے لئے؛ محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ، آج کے لئے؛ ملک شوکت صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب امیر فرزند، ایم پی اے، آج کے لئے؛ محترمہ مومنہ باسط صاحبہ، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب ہمایون خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب شفیق

آفریدی صاحب، آج کے لئے؛ محترمہ انیتہ محسود صاحبہ، آج کے لئے؛ جناب جمشید خان صاحب، آج کے لئے؛ جناب عاطف خان صاحب، آج کے لئے؛ جناب محب اللہ خان صاحب، آج کے لئے؛ جناب عاقب اللہ خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted.'Call Attention Notices':Mr. Salahuddin, MPA, to please move his call attention notice No. 1036 in the House, lapsed. Mr. Fazal Ilahi Sahib, MPA, to please move his call attention notice No. 1073 in the House, Mr. Fazal Ilahi Sahib lapsed.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخواہ خیراتی ادارے مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8, 'Consideration of the Bill': The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2020, may be taken, into consideration at once.

Minister for Law: Thank you. Mr. Speaker. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 and 2 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honorable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that the Clause 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill.

(حزب اختلاف کے اراکین احتجاج کر رہے تھے)

جناب سپیکر: کاؤنٹنگ کرلیں، سیکرٹری صاحب، کاؤنٹنگ کرلیں، جو بل کے حق میں ہیں وہ اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(نعرہ بازی اور شور)

جناب سپیکر: جو بل کے حق میں ہیں وہ سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔(اس مرحلے پر گنتی کی گئی)۔ Fifty five جناب سپیکر! جو بل کے Against ہیں وہ اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔ Those who are against.

(نعرہ بازی اور شور)

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

Mr. Speaker: Twenty two. The “Ayes” have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill Preamble and long title also stand part of the Bill.

(Applause)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا خیراتی ادارے مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Passage Stage: Minister for Law to please move that the Khyber Pakhtunkhwa Charities Amendment Bill, 2020 may be passed.

Minister for Law:Sir,I beg to move that the Khyberpakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say “Yes” and those who are against it may say “No”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا کاغان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 10: Consideration of Bill, The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, move that the Kaghan Development Authority Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Sir,I beg to move that the KaghanDevelopment Authority Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Kaghan Development Authority Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Order in the House please, order in the House please. Clauses 1 to 3 of the Bill, since no amendment has been proposed by the any honourable Member in Clauses 1 to 3 in the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Amendment in Clause 4 of the Bill, Mr.Ahmad Kundi Sahib, MPA, to please move his amendment in Clause 4 of the Bill, Mr. Ahmad Kundi Sahib.

(حزب اختلاف کی نعرہ بازی / شور)

Mr. Ahmad Kundi: Withdrawn.

Mr. Speaker: So withdrawn. Now question before the House is that the original Clauses 4 may stands part of the Bill? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. Original Clause 4 stands part of the Bill. Clauses 5 to 21 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honorable Member in Clauses. 5 to 21 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 5 to 21 may stands part of the Bill? Those who are in favour of it may say “Yes” and those who are against it may say “No”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. Clauses 5 to 21 stand part of the Bill. Amendment Clause 22 of the Bill, Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in Clause 22 of the Bill, Now the question before the House is that original Clause 22 of the Bill, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say “Yes” and those who are against it may say “No”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. Original Clause 22 stands part of the Bill. Clause 23, Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in Clause 23 of the Bill. Now question before (شور) no whistling in the House please یہ چوک یادگار نہیں ہے۔ This is the Assembly، نگہت بی بی آپ مجبور نہ کریں مجھے، آپ چاہتی ہیں کہ آپ کو میں باہر نکال دوں You warn this. Please. Question before the House is that the original Clause 23 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say “Yes” and those who are against it may say “No”.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. Original Clause 23 stands part of the Bill. Clause 24 to 41 of the Bill. Since no amendment in Clauses 24 to 41 has been proposed by the any honorable Member in Clauses 24 to 41 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 24 to 41 may stand part of the

Bill? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 24 to 41 stand part of the Bill, schedule stand part of the Bill, preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا کاغان ڈیولپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 11, 'Passage Stage': Minister for Law, to please move that the Kaghan Development Authority Bill, 2020 may be passed.

Minister for Law: Sir, I beg to the move that the Kaghan Development Authority Bill, 2020 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Kaghan Development Authority Bill, 2020 may be passed? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 12, 'Consideration of Bill', Minister for Relief. Law Minister on behalf of Minister for Relief, Rehabilitation and Settlement to please move that the National Disaster Management Khyber Pakhtunkhwa, (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Sir, I beg to move that the National Disaster Management Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the National Disaster Managment Khyber Pakhtunkhwa, (Amendment) Bill, 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in

favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 3 of the Bill. Since no amendment has been proposed by any honorable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill, preamble and long title also stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

(Applause)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: 'Passage Stage': The Minister for Law, to move that the National Disaster Management Khyber Pakhtunkhwa, (Amendment) Bill, 2020, may be passed.

Minister for Law: Sir, I beg to move that the National Disaster Management Khyber Pakhtunkhwa, (Amendment) Bill, 2020, may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the National Disaster Management in Khyber Pakhtunkhwa, (Amendment) Bill, 2020, may be passed. Those who are in favor of it may say "Yes" and those who are against it may say "No".

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The Ayes have it. The Bill is passed.

(Applause)

Mr. Speaker: Since I have completed the order of the day, I will request to the Opposition, please.

آرڈر آف دی ڈے کمپلیٹ ہو چکا۔ صرف میں آپ سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ اس میں Participate کریں۔اور میں گورنمنٹ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان سے بات چیت کریں۔

The sitting is adjourned till Monday 02.00 pm.

(اجلاس بروز سوموار 2 مارچ 2020ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)